سلسلہ رسائلِ درسِ سیرت، رسالہ نمبر:20

رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے خواتین پر احسانات

مرتب: علامہ راشد علی عطاری مدنی
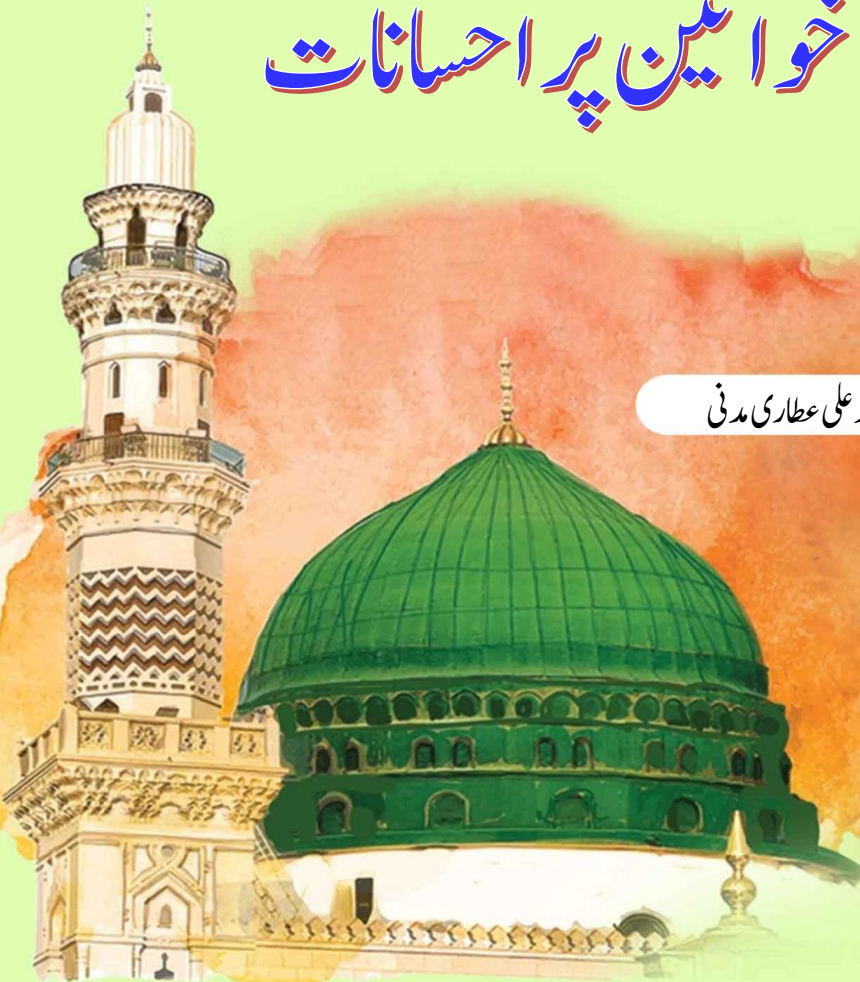
ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

درسِ سیرت کے رسائل کا بیسواں عنوان

مرتب

مولانا ابو النّور راشد علی عطاری مدنی

پیشکش: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹر نیشنل

کتاب پڑھنے کی دُعا

دینی کتاب یا اسلامی سبق پڑھنے سے پہلے ذیل میں دی ہوئی دُعا پڑھ لیجئے

اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ جو کچھ پڑھیں گے یاد رہے گا۔ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ عَلَیْنَا حِکْمَتَكَ وَانْشُرْ عَلَیْنَا رَحْمَتَكَ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام

(مُسْتَطْرَف، ج۱، ص۴۰، دارالفکر بیروت)

(اوّل آخر ایک بار دُرُود شریف پڑھ لیجئے)

نام کتاب : رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے خواتین پر احسانات

مرتب : مولانا ابو النّور راشد علی عطاری مدنی

صفحات : 17

اشاعت اوّل: اکتوبر 2023 (ویب ایڈیشن)

پیشکش : ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے خواتین پر احسانات

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

الصلوۃ والسلام علیك یا رسول اللہ

نوٹ: یہ درس ماہنامہ فیضان مدینہ سے تیار کیا گیا۔

نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی آمد سے پہلے عورتوں کے ساتھ کئے جانے والے سلوک کے تصور سے ہی بدن پر کپکپی طاری ہو جاتی ہے۔ کسی کے ہاں بیٹی کی ولادت ہو جاتی تو غم و غصّے کے مارے اس کا چہرہ سیاہ ہو جاتا، غصے کی آگ بجھانے اور شرمندگی مٹانے کے لئے اس ننھی کلی کو "زندہ ہی دفن" کر دیا جاتا۔ اگر اِسے زندہ رہنے کا موقع مل بھی جاتا تو وہ زندگی بھی کسی عذاب سے کم نہ ہوتی، جانوروں کی طرح مارنا پیٹنا، بدن کے اعضا کاٹ دینا، میراث سے محروم کر دینا، پانی کے حصول کے لئے دریاؤں کی بھینٹ چڑھا دینا عام سی بات تھی۔ کہیں باپ کے مرنے کے بعد بیٹا اپنی ہی ماں کو لونڈی بنا لیتا، کہیں مالِ وراثت کی طرح اسے بھی بانٹ لیا جاتا۔ عورت ایک "نوکرانی" اور نفسانی خواہشات پورا کرنے کا "آلہ" ہی سمجھی جاتی۔ بے بسی کے اس عالَم میں لاچار عورتوں کی مدد اور ان کے غموں کا مُداوا کرنے والا

کوئی نہ تھا۔ بِالآخر سالوں سے جاری ظلم و ستم کی اندھیری رات ختم ہوئی اور بی بی آمنہ کے لال، جنابِ احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم دنیا میں جلوہ فرما ہوئے۔ آپ نے عورت کو عزّت و شرف کا وہ بلند مقام عطا کیا، جو صرف آپ ہی کا خاصہ ہے۔ آپ نے عورت کے ہر کردار یعنی بیٹی، بہن، ماں، بیوی وغیرہ کے حقوق کی حفاظت فرمائی اور ان پر رہتی دنیا تک کے لئے احسانات فرمائے۔

رسول اللہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے بیٹی پر احسانات

رسولُ اللہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی تشریف آوری سے پہلے بیٹی کو منحوس، بوجھ اور ذلت و رُسوائی کا سبب سمجھا جاتا تھا، بیٹی کی پیدائش کا سُن کر غصے کے مارے باپ کا منہ سیاہ ہو جاتا۔[1] کوئی اس ننھی جان کو قتل کر کے کتّے کو کھلا دیتا۔[2] تو کوئی زندہ دفن کر دیتا، جیسا کہ ایک شخص نے نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے سامنے اپنی زندہ بیٹی کو کنویں میں پھینکنے کا اقرار کیا۔[3] ایک نے زمانۂ

---

(1) پ14، النحل:58 ماخوذاً
(2) تفسیر طبری، 12/464، التکویر: تحت الآیۃ 8
(3) دارمی، 1/14، حدیث:2 ملخصاً

جاہلیت میں اپنی آٹھ بیٹیوں کو زندہ دفن کرنے پر ندامت کا اظہار کیا۔[4]

حضرت صعصعہ بن ناجیہ رضی اللہ عنہ دروازۂ رسول صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم پر کلمہ پڑھنے آئے تو انہوں نے بتایا کہ دورِ جاہلیت میں ایک مرتبہ ان کے اونٹ گم ہوگئے، وہ انہیں تلاش کرتے کرتے ایک جگہ پہنچے جہاں ایک بوڑھا شخص ان کے اونٹوں کو لئے بیٹھا تھا۔ آپ فرماتے ہیں کہ میں ابھی اونٹوں کی بات کرہی رہا تھا کہ اس بوڑھے کو ایک بچے کی ولادت کی خبر ملی، اس نے پوچھا کہ کیا پیدا ہوا؟ اگر بیٹا ہے تو ہم اسے اپنے ساتھ شریک کریں گے اور اگر بیٹی ہے تو اسے دفن کر دیں گے۔ حضرت صعصعہ فرماتے ہیں کہ میں نے اسے کہا کہ میں تم سے یہ نومولود بچی خریدنا چاہتا ہوں، چنانچہ کچھ بحث کے بعد انہوں نے وہ بچی تین اونٹوں کے بدلے میں خرید لی۔ پھر وقت گزرتا گیا اور اسلام آگیا۔ اس دوران میں نے تین سو ساٹھ 360 نومولود بچیوں کو دو، دو اونٹوں کے بدلے میں خرید کر قتل ہونے سے بچایا۔[5] اس روایت سے واضح ہوتا ہے کہ بیٹی کی ولادت پر کس قدر ظلم ہوتے تھے۔

---

(4) کنز العمال، 1 / 231، جزء:2، حدیث:4687

(5) معجم کبیر، 8 / 76، حدیث:7412

رسولِ رحمت صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے بیٹی پر ہونے والے ان مظالم کا راستہ بند کیا اور بیٹی کو عظمت و رفعت سے نوازا۔ بیٹی پر کیسا عظیم احسان فرمایا کہ انبیا کے سردار صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم اپنی بیٹی خاتونِ جنّت بی بی فاطمۃ الزہراء کی تعظیم کے لئے بنفسِ نفیس کھڑے ہوجاتے، ہاتھ چومتے اور اپنی مسند پر بٹھاتے ہیں۔[6] یہ رحمتِ عالَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہی ہیں کہ جنھوں نے بیٹی کی خوش دلی سے پرورش کرنے اور بیٹے کو بیٹی پر فضیلت نہ دینے والے کو جنّت میں داخلے کی خوشخبری دی ہے۔[7] تین بیٹیوں کا خیال رکھنے، اچھی رہائش دینے اور ان کی کفالت کرنے والے پر جنّت واجب ہونے کی بشارت عطا فرمائی ہے بلکہ یہی نوید دو اور ایک بیٹی پر بھی عطا فرمائی۔[8] بیٹیوں کی اچھی پرورش کے صلے میں جنّت میں اپنی رفاقت کی خوشخبری دی ہے۔[9] بیٹیوں کو خوش رکھنے والے کو اللہ کریم کی رضا و خوشی کی نوید سنائی ہے۔[10]

---

(6) ابو داؤد، 4/454، حدیث:5217

(7) مستدرک، 5/248، حدیث:7428

(8) معجم اوسط، 4/347، حدیث:6199 ملخصاً

(9) مسند احمد، 4/296، حدیث:12500 ملخصاً

(10) فردوس الاخبار، 2/263، حدیث:5830 ملخصاً

کیا نبیِ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے اس قدر احسانات کے باوجود کوئی بیٹی اپنے محسن اور شفیق نبی صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی تعلیمات سے روگردانی کرنے کی نادانی کر سکتی ہے! نہیں ہرگز نہیں کیونکہ نبیِّ رحمت صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے بیٹی کو وہ عزت، مقام و مرتبہ اور فضیلت عطا فرمائی ہے کہ اگر ساری دنیا کی بیٹیاں اپنی زندگی کی آخری سانس تک اس احسان کا شکر ادا کرتی رہیں پھر بھی اس کا حق ادا نہیں کر سکتیں۔

رسولُ اللہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے ماں پر احسانات

ماں وہ پاکیزہ رشتہ ہے کہ جس کا خیال آتے ہی ایثار، قُربانی، وفاداری اور شفقت و مہربانی کی تصویر آنکھوں کے سامنے آجاتی ہے لیکن افسوس! حضورِ اکرم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے پہلے محبّت ورَحمت کی پَیکر ماں کو زمانۂ جاہلیت نے اذیّتوں اور دُکھوں کے سوا کچھ نہ دیا۔

اسلامی تعلیمات سے دور، غیرِ اِسلامی مُعاشَروں میں آج بھی ماں کی حالت دورِ جاہلیت کے رَوَیّوں سے زیادہ مختلف نہیں۔ جس ماں نے 9 مہینے تک خونِ جگر سے بچے کی پرورش کی، اس کی ولادت کی تکلیفوں کو برداشت کیا، ولادت کے بعد اس کی راحت کے لئے اپنا آرام و سکون نچھاور کیا اُس

ماں کو گھر میں عزّت کا مقام دینے کی بجائے نہ صرف اس کی خدمت سے جی چرا یا بلکہ کُتّوں کو اپنے ساتھ بستر پر جگہ دے کر ماں کو اولڈ ہاؤس (Old House) کے سپرد کر دیا ہے جبکہ رسولُ اللہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے پیارے دینِ اِسلام میں عورت بحیثیتِ ماں ایک مُقدّس مقام رکھتی ہے۔ عورت پر ماں کی حیثیت میں بھی رسولِ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے بے شمار احسانات ہیں۔ آپ نے ماں کے قدموں تلے جنّت ہونے کی بشارت دی۔ (11)

رحمتِ عالَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے محبت و شفقت سے ماں یا باپ کے چہرے پر ڈالی جانے والی ہر نظر کے بدلے مقبول حج کی بشارت عطا فرمائی۔ (12)

آپ نے اپنی رضاعی والدہ حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا کے آنے پر اُن کے لئے اپنی مُبارَک چادر بچھادی۔ (13)

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کے تین بار یہ پوچھنے پر کہ میرے حُسنِ سُلوک کا سب سے زیادہ حقدار کون ہے ؟ تین بار فرمایا: تیری ماں، چوتھی بار اسی

---

(11) مسند الشّہاب، 1/102، حدیث:119

(12) شعب الایمان، 6/186، حدیث:7856

(13) ابوداؤد، 4/434، حدیث:5144

سوال کے جواب میں فرمایا: تیرا باپ۔[14]

حضور نبیِّ رحمت صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے ماؤں پر احسانات کا نتیجہ یہ ہوا کہ حضرت عبد اللہ بن عَون رحمۃُ اللہِ علیہ نے والدہ کے سامنے آواز اُونچی ہو جانے پر دو غلام آزاد کئے۔[15] مشہور تابعی بزرگ حضرت طَلْق رحمۃُ اللہِ علیہ اُس مکان کی چھت پر تعظیماً نہ چلتے جس کے نیچے ان کی والدہ ہوتیں۔[16]

رسولُ اللہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے ان احسانات کی قدر کرتے ہوئے ہر "ماں" کو چاہئے کہ خود بھی حضورِ اکرم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی تعلیمات پر عمل کرے اور اپنی اولاد کو بھی علمِ دین کے زیور سے آراستہ کرے۔

رسولُ اللہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے بہن پر احسانات

رسولِ رحمت، مالکِ جنّت جنابِ محمد مصطفیٰ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی آمد سے پہلے ماں اور بیٹی کی طرح **"بہن"** کے ساتھ بھی کوئی اچھا سُلوک نہیں کیا جاتا تھا۔ عورتوں کے سب سے بڑے خیر خواہ، مدینے کے سلطان، رحمتِ عالمیان صلَّی

---

(14) بخاری، 4/93، حدیث: 5971

(15) حلیۃ الاولیاء، 3/45، رقم: 3103

(16) برالوالدین، ص78

اللہ علیہ واٰلہ وسلَّم نے بھائیوں کو بہنوں کی عزّتوں کا رَکھوالا یوں بنایا: ”جس کی تین بیٹیاں یا تین بہنیں ہوں یا دو بیٹیاں یا دو بہنیں اور اس نے ان کے ساتھ حُسنِ سُلُوک کیا اور ان کے بارے میں اللہ پاک سے ڈرتا رہا تو اسے جنّت ملے گی۔[17] بلکہ ایک مرتبہ تو چاروں انگلیاں جوڑ کر جنّت میں رفاقت کی خوشخبری سنائی: ایسا شخص جنت میں میرے ساتھ یوں ہو گا۔[18]

اسی طرح نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہ وسلَّم نے بہنوں پر خَرچ کو دوزخ سے رُکاوٹ کا یوں سبب بتایا: جس نے اپنی دو بیٹیوں یا دو بہنوں یا دو رشتہ دار بچیوں پر اللہ پاک کی رضا کے لئے خرچ کیا یہاں تک کہ اللہ پاک نے انہیں اپنے فضل سے غنی کر دیا تو وہ اُس کے لئے آگ سے پردہ ہو جائیں گی۔[19]

نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہ وسلَّم نے اپنی رَضاعی (دودھ شریک) بہن حضرت شیماء رضی اللہ عنہا کے ساتھ یوں حُسنِ سُلُوک فرمایا: (1) اُن کے لئے قیام فرمایا (یعنی کھڑے ہوئے)[20] (2) اپنی مُبارَک چادر بچھا کر اُس پر بٹھایا اور (3) فرمایا:

---

(17) ترمذی، 3/367، حدیث: 1923

(18) مسند احمد، 4/313، حدیث: 12594

(19) مسند احمد، 10/179، حدیث: 26578 ملتقطا

(20) سبل الھدیٰ والرشاد، 5/333

مانگو، تمہیں عطا کیا جائے گا، سفارش کرو، تمہاری سفارش قبول کی جائے گی۔[21] اس مثالی کرم نوازی کے دوران آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی مُبارَک آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے (4) یہ بھی فرمایا: اگر چاہو تو عزّت و تکریم کے ساتھ ہمارے پاس رہو (5) واپس جانے لگیں تو نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے تین غلام اور ایک لونڈی نیز ایک یا دو اونٹ بھی عطا فرمائے (6) جب جِعْرَانَہ میں دوبارہ انہی رَضاعی بہن سے ملاقات ہوئی تو بھیڑ بکریاں بھی عطا فرمائیں۔[22] ہمارے پیارے نبی صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا اپنی رَضاعی بہن سے حُسنِ سُلُوک ہر بھائی کو یہ اِحساس دِلانے کے لئے کافی ہے کہ بہنیں کس قَدْر پیار اور حُسنِ سُلُوک کی مستحق ہیں۔

رسولُ اللہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے شادی شدہ عورتوں پر احسانات

رسولُ اللہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی آمد سے قبل طرح طرح کے مظالم کا شکار ہونے والی عورتوں میں ایک رشتہ بیوی کا بھی تھا۔ رسولِ رحمت صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ

---

(21) دلائل النبوۃ للبیہقی، 5/199، ملتقطاً
(22) سبل الھدیٰ والرشاد، 5/333 ملتقطاً

وسلَّم نے بیوی کے رشتہ پر اس قدر احسانات فرمائے کہ نکاح کے ذریعے عورت سے قائم ہونے والے رشتے کو مَرد کے آدھے ایمان کا محافظ قرار دیا۔[23]

بیویوں کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنے والے کو بہترین شخص قرار دیا۔[24]

ایک شخص نے نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے پوچھا: شوہر پر بیوی کا کیا حق ہے؟ تو آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: جب (مَرد) کھائے تو اُسے (بھی) کھلائے، جب لباس پہنے تو اسے بھی پہنائے اور چہرے پر ہرگز نہ مارے، اسے بُرا بھلا (یا بدصورت) نہ کہے اور (اگر سمجھانے کے لئے) اس سے علیحدگی اختیار کرنی ہی پڑے تو گھر میں ہی (علیحدگی) کرے۔[25]

نیک بیوی کو مؤمن کے لئے خوفِ الٰہی کے بعد سب سے بڑی نعمت قرار دیا۔[26]

یہ والیِ امّت، محسنِ انسانیت صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا عورتوں پر احسان ہے کہ

---

(23) معجم اوسط، 5/372، حدیث:7647
(24) ترمذی، 5/475، حدیث:3921
(25) ابن ماجہ، 2/409، حدیث:1850
(26) ابن ماجہ، 2/414، حدیث:1857

انہیں کھانے کو حلال اور پینے کو دودھ کی نعمت نصیب ہے ورنہ اسلام سے پہلے عورتوں کو ان نعمتوں سے بھی محروم کر دیا جاتا تھاچنانچہ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ اہلِ عرب "دودھ" کو اپنی عورتوں کے لئے حرام قرار دیتے تھے، اِسے صرف مرد ہی پیا کرتے تھے، اسی طرح جب کوئی بکری نَر بچہ جنتی تو وہ ان کے مَردوں کا ہوتا اور اگر بکری پیدا ہوتی تو وہ اسے ذبح نہ کرتے، یونہی چھوڑ دیتے تھے اور اگر مردہ جانور ہوتا تو (اُس حرام جانور کو کھانے میں) سب شریک ہوتے۔ اللہ پاک نے مسلمانوں کو ایسا کرنے سے منع فرمایا۔[27] اس طرح کے سینکڑوں احسانات کا تقاضا تو یہ ہے کہ ہر عورت ماں ہو یا بیوی، بہن ہو یا بیٹی نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی مبارک تعلیمات کو دل و جان سے عزیز جانے اور ان ہی کے مطابق زندگی گزارنے کی بھرپور کوشش کرے۔

رسولُ اللہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے عورت کے ہر رشتے کو عزّت بخشی اگر عورت بیٹی، بہن، پھوپھی، خالہ، نانی یا دادی ہے تو اس کی کفالت پر فرمایا: جس نے دو بیٹیوں یا دو بہنوں یا دو خالاؤں یا دو پھوپھیوں یا نانی اور دادی کی

---

(27) تفسیر طبری، 5/357، الانعام، تحت الآیۃ: 139

کفالت کی تو وہ اور میں جنت میں یوں ہوں گے، رسولُ اللہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اپنی شہادت اور اس کے ساتھ والی انگلی کو ملایا۔ (28)

اَلْغَرَض عورت کو ماں، بیٹی، بہن اور بیوی کی حیثیّت سے جو عزّت وعظمت، مقام ومرتبہ اور اِحترام، رسولُ اللہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے عطافرمایا ہے، دنیا کے کسی قانون، مَذہب یا تہذیب نے نہیں دیا۔ حضور جانِ رحمت صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے اس قدر اِحسانات کے ہوتے ہوئے کسی "خاتون" کو یہ زیب نہیں دیتا کہ وہ اسلامی تعلیمات کو چھوڑ کر اپنے لباس، چال ڈھال، بول چال، کھانے پینے، مِلنے ملانے وغیرہ میں غیروں کے دیئے ہوئے انداز اپنائے! لہٰذا ہر خاتون کو چاہیے کہ وہ اپنی زندگی اللہ پاک اور رسولِ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی اِطاعت میں گزارے۔

---

(28) معجمِ کبیر، 22/385، حدیث: 959

اللہ کریم ہمیں رسولِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی محبت میں جینا مرنا نصیب فرمائے اور قرآن کریم کی تلاوت عشق رسول میں ڈوب کر کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

راشد علی عطاری مدنی
ڈائریکٹر: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹر نیشنل
(برانچز: پاکستان، انگلینڈ، ہندوستان)
https://wa.me/923208324094

کتاب کے ساتھ ملنے والے 50 تحقیقی کورسز کی فہرست

(1). مصنف و محقق بننے والوں کے لیے سیکھنے کی 56 اہم باتیں

(2). اصناف و اسالیب تحریر کورس

(3). لکھنے سے پہلے سیکھنے والے 20 اہم کام

(4). مضمون نویسی و تخریج کورس

(5). مائیکرو سافٹ ورڈ کورس (کمپوزنگ سے پرنٹنگ تک تمام مراحل)

(6). المکتبۃ الشاملۃ (کمپیوٹر اینڈ موبائل، مکمل انسٹالیشن و استعمال)

(7). "المکتبۃ الشاملۃ سے تحریر و تصنیف کے آئیڈیاز"

(8). "تحریر و تصنیف کی منصوبہ بندی"

(9). فن تخریج حدیث (حدیث تلاش کرنے کے 12 پروفیشنل طریقے)

(10). تحریر و تصنیف میں معاون ٹیکنالوجی کورس

(11). سیرت نگاری کے میدانات و رجحانات اور سیرت کے 600 عنوانات مع خاکہ

(12). اربعین نویسی کورس (150 سے زائد اربعینات مرتب کرنے کا آسان طریقہ)

(13). کتابوں، پی ڈی ایف، مخطوطہ جات اور یونیکوڈ کی تلاش

(14). فن حاشیہ نگاری و تحقیق و تخریج کورس (ایک کتاب کی تخریج کا پریکٹیکل)

(15). مقالہ نگاری کورس (انتخابِ عنوان سے تکمیل مقالہ تک کی تفصیلی تربیت)

(16). تیس روزہ فہم و تدبر قرآن پریکٹیکل کورس

(17). فہم و تدبر حدیث کورس

(18). فنّ اشاریہ سازی کورس مع اشاریہ بنانے کی تفصیلی تربیت

(19). تحقیق و تصنیف میں معاون ضروری انسٹالیشن

(20). اہل مدارس کی مستقبل کی پلاننگ

(21). درسِ قرآن کیسے اور کہاں سے دیں؟13 طریقے مع مواد

(22). فنّ تخلیق موضوع

(23). مضمون / کتاب کیسے لکھیں؟

(24). فنّ کتابیات

(25). مختلف علوم وفنون میں کتابیں لکھنے کے منصوبے

(26). علمی و تکنیکی نشست

(27). مقالات و مضامین کی خاکہ سازی (ابواب و فصول بنانا)

(28). مصادرِ علومِ اسلامیہ

(29). علومِ اسلامیہ میں مضمون نگاری

(30). "مطالعہ" کے مفید طریقے اور اہداف مع تحقیقی منصوبے

(31). بلاگنگ اینڈ آرٹیکل رائٹنگ کورس

(32). موبائل میں تحقیق و تصنیف کیسے کریں؟

(33). موسوعات و انسائیکلوپیڈیاز، تعارف اور بنانے کے طریقے

(34). تحریری کاموں پر فری مشاورتی نشست

(35). رائٹنگ پلاننگ کورس

(36). مادر علمی سے رخصتی اور ہمارے اہداف

(37). فن اختصار سازی اور اس کے 25 اہم منصوبے مع پریکٹیکل ٹریننگ

(38). مادر علمی سے رخصتی اور ہمارے اہداف

(39). درسِ سیرت کیسے دیں؟ مع سیرت نگاری وقت کی اہم ضرورت

(40). فقہ حنفی تعارف و دفاعِ امامِ اعظم (موسوعات، کتابیات اور اہم منصوبے)

(41). مبادیاتِ سیرت مع سیرت نگاری کا آغاز و ارتقاء

(42). "مصادر سیرت کورس"

(43). "فن تخلیق عنوانات سیرت کورس"

(44). ”عقیدہ ختم نبوت اور تحقیقی منصوبے“

(45). ”مطالعہ سیرت کے لیے معاون کتب“

(46). ”کتابیات سیرت کورس“

(47). ”مقاصد تصانیف مع 1521 مجوزہ عنواناتِ سیرت“

(48). ”کتب و مقالاتِ سیرت کا حصول“

(49). ”تحقیق و تصنیف کیسے سیکھیں؟“

(50). ”مناہج تحقیق کی آسان تفہیم“